

ادوی۔ جاتی پودوں سے متعلق 140 تحقیقی پروجیکٹوں کو این ایم پی بی کے ذریعہ امداد دی جا رہی ہے: جناب شری پدناٹک

Posted On: 08 AUG 2017 7:12PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 08 اگست، آيوش کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب شری پد یسوناٹک نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا ہے کہ مختلف سرکاری اور نجی یونیورسٹیوں، تحقیقی ادارے اور دیگر بھارتی ادارے، ادویہ جاتی پودوں کی قدر و قیمت اور خواص پر تحقیق میں مصروف ہیں۔

فی الحال مختلف پہلوؤں پر تحقیقی پروجیکٹ (ادبی تحقیق، جائزے، شناخت، دستاویز بندی، مائیکرو پروپیگیشن، زرعی ٹیکنالوجی، ادویہ کی معیار بندی، ادویہ جاتی اور شفاخانہ جاتی تحقیق وغیرہ) ادویہ جاتی پودوں پر کئے جا رہے ہیں اور ان مختلف وزارتیں اور حکومت ہند کے مختلف محکمے (آيوش کی وزارت، صحت اور کنبہ و بہبود کی وزارت، ماحولیات و جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت، زراعت اور کنبہ بہبود کی وزارت، سائنس اور ٹیکنالوجی کا محکمہ، حیاتیاتی ٹیکنالوجی کا محکمہ وغیرہ) اپنے اپنے متعلقہ پروگراموں اور اسکیموں کے تحت تعاون دے رہے ہیں۔

وزارت آيوش کے تحت مختلف تحقیقی کونسلیں یعنی آیوریدک سائنس میں تحقیق کی مرکزی کونسل (سی سی آر اے ایس) یونانی ادویہ کی مرکزی تحقیقی کونسل (سی سی آر یو ایم)، ہومیو پتھی تحقیق کی مرکزی کونسل (سی سی آر ایچ) اور سدھ میں تحقیق کی مرکزی کونسل (سی سی آر ایس) ادویہ جاتی پودوں کے سلسلے میں تحقیق و ترقیات کے کاموں میں مصروف ہیں۔ یہ وہی پودے ہیں، جو متعلقہ طریقہ علاج میں کام آتے ہیں۔ اس کے علاوہ وزارت آيوش کے تحت قومی ادویہ جاتی پودوں سے متعلق بورڈ (این ایم پی بی) اپنی مرکزی شعبے کی اسکیم ”ادویہ جاتی پودوں کے تحفظ اور ترقیات و ہمہ گیر انتظام“ کے تحت ادویہ جاتی پودوں کی تحقیق سے متعلق مختلف تحقیقی پروجیکٹوں کیلئے تعاون دے رہی ہے۔ یہ تعاون متعدد سرکاری و نجی یونیورسٹیوں، ملک کے دیگر تحقیقی اداروں اور تنظیموں کو فراہم کیا جا رہا ہے۔ فی الحال 140 سے زائد تحقیقی پروجیکٹ این ایم پی بی کی مرکزی پروجیکٹ اسکیم کے تحت ادویہ جاتی پودوں کے مختلف پہلوؤں کے سلسلے میں ملک کی مختلف یونیورسٹیوں/تحقیقی اداروں میں جاری ہیں۔

ادویہ جاتی پودوں کے خواص کے سلسلے میں مصروف عمل چند مقتدر تحقیقی اداروں/تنظیموں میں مرکزی انسٹی ٹیوٹ آف یسنل اینڈ ایرومیٹک پلانٹس (سی آئی ایم اے پی) لکھنؤ، سنٹرل ڈرگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سی ڈی آر آئی) لکھنؤ، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹیو میڈیسنس (آئی آئی آئی ایم) جموں، انسٹی ٹیوٹ آف ہمالین بائیو ریسورس ٹیکنالوجی (آئی ایچ بی ٹی) پالمپور، سنل بوٹینکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (این بی آر آئی) لکھنؤ، نارٹھ ایسٹ انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (این ای آئی ایس ٹی) اٹ، سائنسی اور صنعتی تحقیقی کونسل یعنی سی ایس آئی آر، ڈائریکٹوریٹ آف میڈیسنل اینڈ ایرومیٹک پلانٹس ریسرچ (ڈی ایم اے ی آر) آئند، گجرات، زرعی تحقیق کی بھارتی کونسل (آئی سی اے آر)، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف فاریسٹری اینڈ ایجوکیشن (آئی سی یف آر ای) دہرادون اور انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے نام شامل ہیں۔

(08.08.2017)

(م ن - ک ا)

U- 3854